بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بے حد رحم والا نہایت مہربان ہے

عَنۡ جَابِرِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ الۡاَنۡصَارِی رحمۃ اللہ علیہ

جابر بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ

عَنۡ فَاطِمَۃَ الزَّھۡرَاءِ عَلَیۡھَا السَّلَامُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی بی بی فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ

بِنۡتِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ قَالَ سَمِعۡتُ فَاطِمَۃَ

روایت کرتے ہیں کہ میں جناب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا سے سنا ہے کہ

اَنَّہَا قَالَتۡ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ

وہ فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فِیۡ بَعۡضِ الۡاَیَّامِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے:

عَلَیۡکِ یَا فَاطِمَۃُ فَقُلۡتُ عَلَیۡکَ

"سلام ہو تم پر اے فاطمہ سلام اللہ علیہا" میں نے جواب دیا:

اَلسَّلَامُ۔ قَالَ اِنِّیۡۤ اَجِدُ فِیۡ بَدَنِیۡ

"آپؐ پر بھی سلام ہو"۔ پھر آپؐ نے فرمایا:

ضَعۡفًا۔ فَقُلۡتُ لَهٗ اُعِیۡذُكَ بِاللّٰهِ یَا

"میں اپنے جسم میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں" میں نے عرض کی:

اَبَتَاهُ مِنَ الضَّعۡفِ۔ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ

"بابا جان! خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے"

اِیۡتِیۡنِیۡ بِالۡكِسَآءِ الۡیَمَانِیِّ فَغَطِّیۡنِیۡ بِهٖ

آپؐ نے فرمایا: "اے فاطمہ سلام اللہ علیہا! مجھے ایک یمنی چادر لا کر اوڑھا دو"

فَاَتَیۡتُهٗ بِالۡكِسَآءِ الۡیَمَانِیِّ فَغَطَّیۡتُهٗ بِهٖ

تب میں یمنی چادر لے آئی اور میں نے

وَصِرۡتُ اَنۡظُرُ اِلَیۡهِ وَاِذَا وَجۡهُهٗ یَتَلَاْلَؤُ

وہ بابا جانؐ کو اوڑھا دی اور میں دیکھ رہی تھی

كَاَنَّهُ الۡبَدۡرُ فِیۡ لَیۡلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا

کہ آپکا چہرہ مبارک چمک رہا ہے جس طرح چودھویں رات کو چاند

كَانَتۡ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الۡحَسَنِ

پوری طرح چمک رہا ہو، پھر ایک ساعت ہی گزری تھی کہ

قَدۡ اَقۡبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا

میرے بیٹے حسن علیہ السلام وہاں آ گئے اور وہ بولے سلام ہو آپ پر

أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ

اے والدہ محترمہؑ! میں نے کہا اور تم پر سلام ہو

عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي۔ فَقَالَ يَا أُمَّاهُ إِنِّي

اے میری آنکھ کے تارے اور میرے دل کے ٹکڑے۔ وہ کہنے لگے

أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ

امی جانؑ ! میں آپکے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں

جَدِّي رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ

جیسے وہ میرے نانا جان رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو ہو۔ میں نے کہا

جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ

ہاں وہ تمہارے نانا جان چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اس پر حسن علیہ السلام

نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

چادر کی طرف بڑھے اور کہا سلام ہو آپ پر اے نانا جانؐ،

جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ کے

مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ

پاس چادر میں آ جاؤں ؟ آپؐ نے فرمایا

اَلسَّلَامُ یَا وَلَدِی وَیَا صَاحِبَ حَوْضِی

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے میرے حوض کے مالک

قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ مَعَہُ تَحْتَ

میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس حسن علیہ السلام آپکے ساتھ چادر

الْکِسَآءِ فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَۃً وَاِذَا

میں پہنچ گئے پھر ایک ساعت ہی گزری ہو گی

بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

کہ میرے بیٹے حسین علیہ السلام بھی وہاں آ گئے اور کہنے لگے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّاہُ۔ فَقُلْتُ

سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہ! تب میں نے کہا

وَعَلَیْکَ اَلسَّلَامُ یَا وَلَدِی وَیَا قُرَّۃَ

اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے، میرے آنکھ کے تارے

عَیْنِی وَثَمَرَۃَ فُؤَادِی۔ فَقَالَ لِی یَا اُمَّاہُ

اور میرے لخت جگر۔ اس پر وہ مجھ سے کہنے لگے:

اِنِّیٓ اَشُمُّ عِنْدَکِ رَائِحَۃً طَیِّبَۃً کَاَنَّھَا

امی جانؑ! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کررہا ہوں

رَائِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ فَقُلْتُ نَعَمْ

جیسے میرے نانا جان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو ہو۔ میں نے کہا:

اِنَّ جَدَّکَ وَاَخَاکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ۔

ہاں تمہارے نانا جان اور بھائی جان اس چادر میں ہیں۔

فَدَنَا الْحُسَیْنُ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَقَالَ

پس حسین علیہ السلام چادر کے نزدیک آئے اور بولے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّاہُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے نانا جان! سلام ہو آپ پر

عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ أَتَأْذَنُ لِیْ أَنْ

اے وہ نبیؐ جسے خدا نے منتخب کیا ہے۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ

أَکُوْنَ مَعَکُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ فَقَالَ

آپؐ دونوں کیساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟ آپؐ نے فرمایا

وَعَلَیْکَ اَلسَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَیَا شَافِعَ

اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اوراے میری اُمت کی

أُمَّتِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ۔ فَدَخَلَ مَعَھُمَا

شفاعت کرنے والے ہیں۔ تمہیں اجازت دیتا ہوں۔

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ أَبُو

تب حسین علیہ السلام ان دونوں کے پاس چادر میں چلے گئے اس کے بعد

الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ

ابوالحسن علیؑ بن ابیطالب علیہ السلام بھی وہاں آ گئے اور بولے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ

سلام ہو آپؑ پر اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دختر!

فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ

میں نے کہا آپؑ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسن علیہ السلام، اور

وَيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

اے مومنوں کے امیرؑ، وہ کہنے لگے اے فاطمہ سلام اللہ علیہا!

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا

میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں

رَائِحَةُ أَخِي وَابْنِ عَمِّي رَسُولِ اللّٰهِ.

جیسے میرے برادر اور میرے چچا زاد، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ

کی خوشبو ہو میں نے جواب دیا ہاں وہ آپؑ کے دونوں بیٹوں سمیت

الْکِسَآءِ فَأَقْبَلَ عَلِیٌّ نَحْوَ الْکِسَآءِ

چادر کے اندر ہیں پھر علی علیہ السلام چادر کے قریب ہوئے اور کہا !

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !

أَتَأْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ

کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپ تینوں کے پاس

الْکِسَآءِ قَالَ لَہُ وَعَلَیْکَ اَلسَّلَامُ

چادر میں آ جاؤں ؟ آپؐ نے ان سے کہا اور تم پر بھی سلام ہو،

یَا أَخِیْ وَیَا وَصِیِّیْ وَخَلِیْفَتِیْ وَصَاحِبَ

اے میرے بھائی، میرے قائم مقام، میرے جانشین

لِوَائِیْ قَدْ أَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ تَحْتَ

اور میرے علم بردار میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ پس علی علیہ السلام

الْکِسَآءِ ثُمَّ أَتَیْتُ نَحْوَ الْکِسَآءِ

بھی چادر میں پہنچ گئے۔ پھر میں چادر کے نزدیک آئی

وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَبَتَاہُ

اور میں نے کہا : سلام ہو آپؐ پر اے بابا جان،

يَارَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ

اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اجازت دیتے ہیں

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ! وَعَلَيْكِ

کہ میں آپ کے پاس چادر میں آ جاؤں ؟ آپؐ نے فرمایا:

اَلسَّلَامُ يَا بِنْتِي وَيَا بِضْعَتِي قَدْ أَذِنْتُ

اور تم پر بھی سلام ہو میری بیٹی اور میری پارہ اے جگر، میں نے تمہیں

لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَلَمَّا

اجازت دی تب میں بھی چادر میں داخل ہو گئی۔

اكْتَمَلْنَا جَمِيعاً تَحْتَ الْكِسَآءِ أَخَذَ

جب ہم سب چادر میں اکٹھے ہو گئے تو

أَبِي رَسُولُ اللهِ بِطَرَفَي الْكِسَآءِ وَأَوْمَأَ

میرے والد گرامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر کے دونوں کنارے پکڑے

بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ

اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:اے خدا!

إِنَّ هٰؤُلَآءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي

یقیناً یہ ہیں میرے اہل بیت علیہم السلام ، میرے خاص لوگ،

وَحَامَّتِيْ لَحْمُهُمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي
اور میرے حامی، ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے
يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي مَا
جو انہیں ستائے وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ کرے
يَحْزُنُهُمْ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ
وہ مجھے رنجیدہ کرتا ہے۔ جو ان سے لڑے میں بھی اس سے لڑوں گا
وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ
جو ان سے صلح رکھے میں بھی اس سے صلح رکھوں گا، میں ان کے دشمن کا
عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ
دشمن اور ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ
مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ پس اے خدا ! تو اپنی عنائتیں
وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ
اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش اور
وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَأَذْهِبْ
اپنی خوشنودی میرے اور ان کیلئے قرار دے،

عَنۡهُمُ الرِّجۡسَ وَطَهِّرۡهُمۡ تَطۡهِيراً۔

ان سے ناپاکی کو دور رکھ، انکو پاک کر، بہت ہی پاک

فَقَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مَلاَئِكَتِي وَيَا

اس پر خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا ! اے میرے فرشتوں اور

سُكَّانَ سَمٰوَاتِي إِنِّي مَا خَلَقۡتُ سَمَاءً

اے آسمان میں رہنے والوں بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں کیا

مَبۡنِيَّةً وَلاَ أَرۡضاً مَدۡحِيَّةً وَلاَ قَمَرًا

اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند،

مُنِيرًا وَلَا شَمۡسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكاً

نہ روشن تر سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے،

يَدُورُ وَلَا بَحۡرًا يَجۡرِي وَلاَ فُلۡكاً يَسۡرِي

نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی،

إِلاَّ فِي مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الۡخَمۡسَةِ الَّذِينَ هُمۡ

مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں

تَحۡتَ الۡكِسَآءِ فَقَالَ الۡاَمِينُ جَبۡرَائِيلُ

جو اس چادر کے نیچے ہیں۔ اس پر جبرائیلؑ امین نے پوچھا

يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

اے پروردگار! اس چادر میں کون لوگ ہیں؟

فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ

خدائے عزوجل اللہ تعالیٰ نے فرمایا ! کہ وہ نبی کے اہل بیت علیہم السلام

وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا

اور رسالت کا خزینہ ہیں۔ یہ فاطمہ سلام اللہ علیہا اور ان کے باباؐ، ان کے شوہرؑ

وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَآئِيلُ

اور ان کے دو بیٹے ہیں۔ تب جبرئیلؑ نے کہا !

يَارَبِّ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ

اے پروردگار! کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اتر جاؤں

لِأَكُونَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ قَدْ

تاکہ ان میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن جاؤں ؟ خدائے تعالیٰ نے فرمایا:

أَذِنْتُ لَكَ۔ فَهَبَطَ الْأَمِينُ جَبْرَآئِيلُ

ہاں ہم نے تجھے اجازت دی، پس جبرئیل امین زمین پر اتر آئے

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ

اور عرض کی ! سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !

الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ

خدائے بلند و برتر آپؐ کو سلام کہتا ہے،

بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَيَقُوْلُ لَكَ وَعِزَّتِيْ

آپؐ کو درود اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے، اور آپؐ سے کہتا ہے

وَجَلَالِيْ إِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَبْنِيَّةً

مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم کہ بے شک میں نے نہیں پیدا کیا

وَّلَا اَرْضًا مَدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُنِيْرًا وَلَا

مضبوط آسمان اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر سورج

شَمْسًا مُضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا

نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی

يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ إِلَّا لِاَجْلِكُمْ

کشتی مگر سب چیزیں تم پانچوں کی محبت میں پیدا کی ہیں

وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِيْ أَنْ أَدْخُلَ

اور خدا نے مجھے اجازت دی ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں

مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تو اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں؟

فَقالَ رَسُولُ اللهِ وَعَلَيْكَ اَلسَّلَامُ يَا

تب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! باباجان سے کہا کہ یقیناً کہ تم پر بھی سلام ہو

أَمِينَ وَحْيِ اللهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ

اے خدا کی وحی کے امین،

لَكَ۔ فَدَخَلَ جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ

ہاں میں تجھے اجازت دیتا ہوں۔ پھر جبرائیلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل

الْكِسَاءِ فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللهَ قَدْ أَوْحَىٰ

ہو گئے اور میرے خدا آپ لوگوں کو وحی بھیجتا

إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ

اور کہتا ہے واقعی خدا نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ

عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ

آپؑ لوگوں سے ناپاکی کو دور کرے

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً۔ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي يَا

اے اہل بیت علیہم السلام اور آپ کو پاک و پاکیزہ رکھے تب علی علیہ السلام نے میرے باباجان

رَسُولَ اللهِ اَخْبِرْنِي مَا لِجُلُوسِنَا هٰذَا

سے کہا: اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بتائیے کہ

تَحْتَ الْکِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ

ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر آ جانا خدا کے ہاں کیا فضیلت رکھتا ہے ؟

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ

تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَالَّذِی بَعَثَنِی بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَاصْطَفَانِی

اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا

بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ

اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا۔

مَحْفِلٍ مِنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ

اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی

جَمْعٌ مِنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ

اور اسمیں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہوں گے

عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِکَةُ

تو ان پر خدا کی رحمت نازل ہو گی فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی أَنْ یَّتَفَرَّقُوا ۔

اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہ ہونگے وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں گے۔

فَقَالَ عَلِیٌّ إِذً وَاللهِ فُزْنَا وَفَازَ

اس پر علی علیہ السلام بولے: خدا کی قسم ہم کامیاب ہو گئے اور رب کعبہ کی قسم!

شِیعَتُنا وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ۔ فَقَالَ أَبِی

ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے

رَسُوْلُ یَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ

تب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ فرمایا: اے علی علیہ السلام اس خدا کی قسم

نَبِیًّا وَاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَا

جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا،

ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفَلٍ مِنْ مَحَافِلِ

اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں

أَھْلِ الْاَرْضِ وَفِیْہِ جَمْعٌ مِنْ شِیْعَتِنَا

ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ

وَمُحِبِّیْنَا وَفِیْھِمْ مَھْمُوْمٌ إِلَّا وَفَرَّجَ

اور دوستدار جمع ہوں گے تو ان میں جو کوئی دکھی ہو گا

اللهُ ھَمَّہٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ إِلَّا وَ کَشَفَ اللهُ

خدا اس کا دکھ دور کر دے گا جو کوئی غمزدہ ہوگا،

غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ
خدا اس کو غم سے چھٹکارا دے گا، جو کوئی حاجت مند ہو گا
حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا
خدا اس کی حاجت پوری کرے گا تب علی علیہ السلام کہنے لگے بخدا!
وَسُعِدْنَا وَ كَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا
ہم نے کامیابی اور برکت پائی اور رب کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ بھی
وَسُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
دنیا وآخرت میں کامیاب وسعادت
وَرَبِّ الْكَعْبَةِ
مند ہوں گے۔

ایصال ثواب و بلندی درجات: سید وصی حیدر زیدی، سیدہ ریاض فاطمہ

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ